83869 ـ شادی کے لیے قرض لینا

سوال

زنا سے بچنے کے لیے شادی کے لیے قرض لینے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر انسان اپنی عفت و عصمت کے لیے شادی کرنا چاہتا ہو اور وہ قرض ادا کرنے کی استطاعت رکھتا ہو تو قرض لینے میں کوئی حرج نہیں، امید ہے کہ ایسا کرنے والے شخص کی اللہ تعالی معاونت فرمائیگا.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تین افراد کی مدد کرنا اللہ کے ذمہ ہے: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا شخص، اور وہ مکاتب غلام جو ادائیگی کرنا چاہتا ہو، اور عفت و عصمت کے لیے نکاح کرنے والا شخص "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1655) سنن نسائی حدیث نمبر (3120) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2518) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور ايك حديث ميں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص لوگوں کا مال اس لیے لیتا ہے کہ وہ اس کی ادائیگی کریگا، تو اللہ تعالی اس کی جانب سے ادا کرتا ہے، اور جو شخص اس لیے مال لیتا ہے کہ وہ اسے ضائع کر دے تو اللہ اسے ضائع کر دیگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2387).

لیکن اگر وہ قرض کی ادائیگی پر قادر نہ ہو، تو شادی وغیرہ کے لیے قرض لینا مکروہ ہے، کیونکہ قرض کی ذمہ داری بہت عظیم ہے، حتی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

" قرض کے علاوہ شہید کی ہر چیز معاف ہو جاتی ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1886).

اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور ان لوگوں کو پاکدامن رہنا چاہیے جو اپنا نکاح کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے، یہاں تك کہ اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے مالدار بنا دے النور (33).

اور جو شخص شادی اور نکاح کے اخراجات کی استطاعت نہیں رکھتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے روزے رکھنے کا حکم دیا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1905) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400).

لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قرض لینے کی راہنمائی نہیں فرمائی.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جن سے وہ راضی ہوتا ہے اور جو اسے پسند ہیں.

واللہ اعلم .